شادی کے بعد چوڑیاں پہننے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت کے لئے شادی کے بعد چوڑیاں پہننا ضروری ہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کے لئے قدرت ہونے کے باوجود بالکل بے زیور رہنا مکروہ ہے کہ مردوں سے مشابہت ہے تو کوئی نہ کوئی زیور پہنے رہنا چاہیے، ہاں! خاص چوڑیاں پہننا ہی ضروری نہیں ہے۔ اور شوہر کے لئے سنگار کی نیت سے چوڑیاں وغیرہ زیور پہننا مستحب ہے اور اگر والدین یا شوہر نے چوڑیاں پہننے کا حکم دیا ہو تو اس پر چوڑیاں پہننا واجب ہوگا کہ والدین کی نافرمانی حرام ہے، اور شوہر کی ازدواجی معاملات سے متعلقہ امور میں اطاعت واجب ہے۔

فتاویٰ رضویہ میں ہے "عورت کا باوصف قدرت بالکل بے زیور رہنا مکروہ ہے کہ مردوں سے تشبہ ہے۔ حدیث میں ہے: کان رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم یکرہ تعطر النساء وتشبھھن بالرجال۔ ترجمہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عورتوں کے تعطر (یعنی بے زیور رہنے) کو اور مردوں سے مشابہت بنانے والی عورتوں کو ناپسند فرماتے۔ مجمع البحار میں ہے: قیل اراد تعطل النساء باللام وھی من لا حلی علیھا ولا خضاب واللام والراء یتعاقبان۔ ترجمہ: کہا گیا ہے کہ لفظ مذکور سے "تعطل النساء" حرف لام کے ساتھ مراد ہے اور اس سے وہ عورتیں مراد ہیں جو نہ تو زیور پہنے ہوں نہ خضاب لگائے ہوں پس یہاں لام اور راء ایک دوسرے کی جگہ آتے ہیں۔ حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مولی علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا: یاعلی مر نسائک لا یصلین عطلا۔ رواہ ابن اثیر فی النھایة۔ ترجمہ: اے علی! اپنے مخدرات کو حکم دو کہ بے گہنے نماز نہ پڑھیں۔ (امام ابن اثیر نے النہایہ میں اس کو روایت فرمایا۔) ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عورت کا بے زیور نماز پڑھنا مکروہ جانتیں اور فرماتیں: کچھ نہ پائے تو ایک ڈورا ہی گلے میں باندھ لے۔ مجمع البحار میں ہے: عائشة رضی اللہ تعالی عنھا کرھت ان تصلی المرأة

عطلا ولوان تعلق فی عنقھا خیطا۔ ترجمہ : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عورتوں کے بغیر زیور نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتیں (اور فرمایا کرتیں) اگر اور کچھ نہ ہو تو ایک ڈورا ہی گلے میں لٹکا لے ۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد22، صفحہ127، 128، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے سوال ہوا کہ "چوڑیاں کانچ کی عورتوں کو جائز ہیں پہننا یا ناجائز ہیں؟ " تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا : " جائز ہیں، لعدم المنع الشرعی (اس لئے کہ کوئی شرعی مانع نہیں۔) بلکہ شوہر کے لئے سنگار کی نیت سے مستحب، وانما الاعمال بالنیات (اعمال کا دارومدار ارادوں پر ہے۔) بلکہ شوہر یا ماں یا باپ کا حکم ہو تو واجب، لحرمۃ العقوق ولوجوب طاعۃ الزوج فیما یرجع الی الزوجیۃ۔ (اس لئے کہ والدین کی نافرمانی حرام ہے اور شوہر کی فرمانبرداری بسلسلہ حقوق زوجیت واجب ہے۔) " (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ115، 116، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر : WAT-4083

تاریخ اجراء : 06 صفر المظفر 1447ھ/01 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net